

نقسان رسان؟

امریکی انتخابات میں تیسرا پارٹیاں اور آزاد امیدوار

لورنڈا کیز لونگ اور دیپانجلی ککاتی

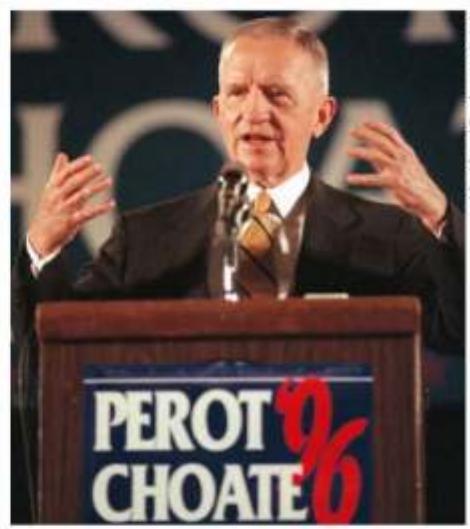
کیا امیدوار میدان میں اتر جس کی وائیچلی کی سیاسی جماعت سے نہ ہو؟ ان دونوں سوالوں کے جواب ہیں: ہاں، گذشتہ صدی کے دوران کی انتخابات کے دوران ایسا ہوا۔ لیکن بہت کم ایسے امیدواروں کے ہام سے گئے اور ان سے بھی کم ایسے امیدواروں کے نام ہوں گے۔ دوسرے گھنٹے جانے کا کوئی حقیقی امکان نہیں تھا۔ اس کے لئے ایسا بحث کیا جائے۔ ان میں سے کی کے بھی جیت جانے کا کوئی حقیقی امکان نہیں تھا۔ اس کے لئے ایسا بھی انتخابی ہمچنان پر کافی لگت آتی ہے، اس میں کافی وقت کی ضرورت پڑتی ہے، امیدواروں کی فہرست میں ناموں کے اندر جیسے ناموں بیشتر ایسا ہیں اور بر سارہ برسوں میں امریکہ کا انتخابی نظام اس طرح فروغ پایا ہے کہ اس میں دونوں بڑی جماعتوں روپ پہنچن اور ذمہ کو ریک پارٹیوں کے امیدواروں کی سیاست ہوتی ہے۔

۱۵۰ سے زائد سوں کے دوران انہی دونوں جماعتوں کا کوئی امیدوار امریکہ کا صدر ہے۔ جب کہ ہمیشہ سے ایسا نہیں رہا۔ امریکہ کے اولین و صدر اور دوسرے چار

اینائی صدور بھی ایسی جماعتوں کے نمائندے تھے جن کا جو دوست نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ذمہ کو ریک اور ری پلکن پارٹیاں کی زمانے میں ایک حص۔ اب ۳۰ سے زائد دوسرے ایسی پارٹیاں ہیں، جو تیسرا پارٹیاں کا جلاٹی ہیں۔ اگرچہ ان جماعتوں کے امیدواروں کے دوست کا اس میں بختی کے امکانات بہت کم ہے ہیں لیکن چونکہ وہ اس کے اہل ہیں کہ انتخابات کے دوران ان دونوں بڑی جماعتوں میں سے کسی کے کلیہ دوست کاٹ سکیں، اس لئے ان کو سپاٹر لینی نقسان رسان کہا جا سکتا ہے۔

پس بیرون کاچ مہماں تھے ایک پرانی میں پرانی سائنس کے دلیلزدہ فرماؤر "پولکس" ایٹ دی پیری فیری: تحریق پارٹی اون تو پارٹی امریکہ" کے مصنف جی ڈیل میں نے یہ بات محسوس کی ہے کہ تیسرا پارٹیاں مخصوص امور پر وہی کو باشور بنانے سے سرکاری پالیسیوں میں حقیقی تبدیلی کرنے تک کم اہم کردار نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ تیسرا پارٹیاں حقیقی محسوس میں کمکت کرتی ہیں اور موجودہ صورت حال سے جو لوگ ناخوش ہیں ان کو جائز طریقے سے اپنی ناخوشی کے اظہار کا موقع فراہم کرنی ہیں۔ آخر تیسرا پارٹیاں یہ جان کر بھی کہ وہ اہم ایسی گھنٹے کی مدد کرے اور پیسے کیوں خرچ کرتی ہیں؟

یہ پارٹیاں جتنے امیدوار کھڑے کرتی ہیں، ان سے زیادہ امور کو سامنے لاتی ہیں۔ وہ یہجا ہتی ہیں کہ دونوں کی توجہ موسیاتی تجدیلی، ایشی تھیاروں کے پھیلاؤ



کی روک تھام اور غرضی چیزے امور کی طرف مرکوز ہو۔ وہ جو معاملات انجھاتے ہیں ان کی طرف کافی توجہ دی جاتی ہے، یہاں تک کہ صدارتی امیدوار اس سوال پر اپنا موقف بدلتے پر بھی مجور ہو جاتا ہے۔ ۲۰۰۸ کے صدارتی انتخاب میں بہت سے امریکی رائے دہنگان بیٹھوں پر امیدواروں کی فہرست میں بہت سی جماعتوں کے امیدوار دیکھ سکیں گے۔ ان میں کافی نیوشن پارٹی، گرین پارٹی اور لبر پارٹی نے پارٹی شامل ہیں۔ ان میں سے پیشتر پارٹیاں اس موسی گرام میں اپنے امیدواروں کا انتخاب کریں گی۔

اس سال ایک نمایاں آزاد صدارتی امیدوار الف نیدر ہیں۔ وہ صارخین کے معاملات کی پیروی کرنے والے وکیل ہیں۔ صدارتی انتخاب میں ان کی سب سے نمایاں کارکردگی ۲۰۰۰ کے صدارتی ایکشن میں رہتی۔ اس پارٹیاں جاری ڈبلیویش اور الگور کے درمیان تھا اور گرین پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے رالف نیدر نے ۷۶ فی صدارتی ترقی توں ووٹ حاصل کئے تھے۔

ڈیکوریکن پارٹی کے بہت سے لیڈروں کا خیال ہے کہ اس سال نیدر کا انتخابی دنگل میں ہونا الگور کو بھاری پیٹ کھا۔ وہ نیدر اسی کی وجہ سے ہارے۔ فلوریڈا میں بیش اور الگور کے درمیان صرف ۷۴ ووٹ ملے تھے اور ایکٹس پول میں معلوم ہوا تھا کہ جن رائے دہنگان نے نیدر کو ووٹ دیا وہ انتخابی دنگل میں نیدر کے نہ ہونے کی صورت میں بیش پر الگور کو ترجیح دیتے۔ امریکی نصیبات میں بڑی ویں یا کمزور امیدوار کی حمایت کرنے کا رجحان شامل ہے۔ اس لئے تیسرا پارٹی یا آزاد امیدوار میں عوامی دلچسپی برقرار رہتی ہے۔ ایک اور سخت خیز پہلو یہ ہے کہ سخت صدارتی انتخاب میں، جہاں مقابله کا نئے کا ہو، کوئی بڑی ویں امیدوار اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی کے امیدوار کے اتنے ووٹ کاٹ کر خراب کر دیتا ہے کہ وہ امیدوار ایکشن ہی بار جائے۔

اوپر کی تاریخ میں یہ کیا بار ہوا ہے۔ ۱۹۱۲ میں سابق صدر تھیوڈور روزوویٹ نے تیسرا پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے ۷۲

سے سب سے اوپر: سابق صدر تھیوڈور روزوویلت، ۱۹۰۳ کی تصویر، ۱۹۱۲ کے انتخابات میں تیسرا پارٹی کے امیدوار کی حیثیت سے یہ مل جلاشی۔ اوپر: ریفارم ہارٹی کے صدارتی امیدوار روس بیروٹ ۱۹۹۶ کی انتخابی مہم کے دوران۔

اوپر یائیں: ازاد صدارتی امیدوار الف نیدر (دائیں) فروری ۲۰۰۸ میں واشنگٹن ڈی سی میں ایک پریس کانفرنس میں سنان فرانسیسکو بورڈا اف سپر وائزرس کے سابق ممبر میٹ گونزیلیز (دائیں) کو اپنا ساتھی امیدوار قرار دیتے ہوئے۔

سو شاہت گروپوں کو صرف چدر یا ستون میں اتنے ہی ووڑوں کے دوسری پسند کے طور پر ووٹ دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ، تیسرا پارٹیوں کے پاس بڑی پارٹیوں کے نام دھل کرنے کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔

ریاست گیر ٹھیکنیں نہیں ہوتیں، انتخابی ہمچنانے میں بھی اتنی مہارت نہیں تھا۔ ۲۰۰۲ میں ۵۵۰ میں سے اصف سے زائد ریاستوں میں تیسرا

بڑی پیشی بڑی پارٹیوں کو نام فہرست میں شامل تھے۔ ماحولیات کے پارٹیوں کے امیدواروں کے نام فہرست میں شامل تھے۔ ماحولیات کے جیت گئے۔ ۱۹۹۸ میں جارج ولیس نے اور ۱۹۹۲ میں روس بیوی ووٹ

نے ووڑوں بڑی ووٹ حاصل کے اتنے ہی ووٹ حاصل کئے۔ (وہ مل موز پارٹی کے نکت پر کھڑے ہوئے تھے۔) انہوں نے ری پلکن پارٹی کے ووٹ کاٹے جس کے نتیجے میں ڈیکوریکن پارٹی کے امیدواروں کو نوں لیکن جیت گئے۔ ۱۹۹۸ میں جارج ولیس نے اور ۱۹۹۲ میں روس بیوی ووٹ

سوہنے سے کل پرچے دھل کرنے کی اس دھل میں شامل ہونے کے خواہ شمند امیدوار مطہری تک پی اسیدواری کا لعلان کر دیتے ہیں۔

۲۰۰۰ اور ۲۰۰۳ کے انتخابات میں ۱۲ تیسرا پارٹیوں کے والے اس خوف سے ہے کہ ان کے ووٹ کمین ضائع نہ ہو جائیں۔ بعض

امیدوار کچھ یا تمام ریاستی بیٹھوں پر نظر آئے۔ کچھ جماعتوں چیزے کے مطابعوں سے پتہ چلا ہے کہ اگرچہ امریکی رائے دہنگان بڑی ویں امیدوار کو نیادی طور پر لائل کی فروخت کی خلاف پروپریتیشن پر متعدد

امیدوار جنمے ہیں اور اس کی بگڑہ کی بڑی پارٹی پارٹی کے امیدوار کے بعد اسے اپنی

امیدوار جنمے ہیں اور آف ائٹ پیشٹل انفارمیشن پر گرام سے دستیاب مواد کی بنیاد پر۔